سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۸۵
SINDH ACT NO. II OF 1985
سندھ ایرڈ زون ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۸۵
THE SIND ARID ZONE DEVELOPMENT AUTHORITY ACT, 1985
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

باب -I

ابتدائی

Chapter-I

Preliminary

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title, application and commencement

2. تعریف

Definitions

باب -II

سندھ ایرڈ زون ایراضیاں

Chapter-II

SIND ARID ZONE AREAS

3. زون ایراضیاں کا نوٹیفکیشن

Declaration of Arid Zone areas

باب -III

اتھارٹی کا قیام اور تشکیل

ESTABLISHMENT AND CONSTITUTION OF THE AUTHORITY

Chapter-III

4. اتھارٹی

Authority

5. اتھارٹی کا قیام

Constitution of the Authority

6. ممبران کی نااہلی
Disqualification of members
7. ممبران کے لئے اعزازیہ، الائونس اور مراعات
Remuneration, allowance and privileges to members
8. ڈائریکٹر جنرل
Director General
9. ممبران کو ہٹانا
Removal of members
10. آفیسروں اور صلاحکار کو مقرر کرنا
Appointment of officers and advisors
11. مالی، فنی، صلاحکار کمیٹیوں وغیرہ
Financial, Technical Advisory Committees etc

باب -IV

اتھارٹی اور اس کی ذیلی اداروں کے اختیار اور کام

Chapter-IV

POWERS AND FUNCTIONS OF THE AUTHORITY AND ITS FUNCTIONARIES AND THEIR WORKING

12. اتھارٹی کے اختیار اور کام
Powers and functions of the Authority
13. چیئرمین کے اختیار اور کام
Powers and functions of the Chairman
14. ڈائریکٹر جنرل کے اختیار اور کام
Powers and functions of the Director General
15. اتھارٹی کی میٹنگس
Meetings of the Authority

باب -V

مالیات آڈٹ اور اکائونٹس

Chapter-V

FINANCE AUDIT AND ACCOUNTS

16. فنڈ
Fund
17. قرض، گرانٹس، امداد اور تحائف
Loans, grants, aid and gifts
18. فنڈ جمع کرانا
Crediting of the funds
19. فنڈز کی سرمائیکاری اور استعمال
Investment and utilization of the fund
20. بجیٹ
Budget
21. آڈٹ اور اکائونٹس
Accounts and Audit
22. بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

باب -VI
جرم اور اس متعلق عدالت کا اختیار
Chapter-VI
OFFENCES AND THEIR COGNIZANCE

23. جرمانہ
Penalty
24. جرم کی شنوائی متعلق عدالت کا اختیار
Cognizance of offence

باب -VII
متفرقہ
Chapter-VII
MISCELLANEOUS

25. حکومت کا اتھارٹی کے اٹھائے ہوئے اقدام اور کاروائی پر سرکار کا ضابطہ

Control of Government over acts and proceeding of the Authority

.26 حکومت کو ہدایات دینے کا اختیار

Power of the Government to give Directions

.27 سالیانہ رپورٹ

Annual report

.28 اختیار منتقل کرنا

Delegation of powers

.29 سرکاری ملازم

Public Servant

.30 ضمانت

Indemnity

.31 قواعد

Rules

.32 ضوابط

Regulations

.33 بہبودی کی فی

Betterment fee

.34 اتھارٹی کو ختم کرنا

Dissolution of the Authority

.35 دشواریوں کو ہٹانا

Removal of Difficulties

.36 سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ 1985 کی منسوخی

Repeal of Sind Ordinance III of 1985

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۸۵
SINDH ACT NO. II OF 1985
سندھ ایرڈ زون ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۸۵
THE SIND ARID ZONE DEVELOPMENT AUTHORITY ACT, 1985

[۵ اگست ۱۹۸۵]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ ایرڈ زون ڈولپمنٹ اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ایرڈ زون قائم کرنے کا اہتمام کرنا ہے؛

جس کو اس طرح بنا کے نافذ کیا جائے گا:

باب -I
ابتدائی
Chapter-I
Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات
Short title, application and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ ایرڈ ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۸۵ کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

2. اس ایکٹ میں جب تک مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ”ایرڈ زون“سے مراد ہے جس ایراضیوں کو اس ایکٹ کی دفعہ ۳ کے مطابق ظاہر کیا جائے گا:

(b) ”اتھارٹی“ سے مراد ہے اس ایکٹ کی دفعہ ۴ کے تحت قائم کئے گئے سندھ ایرڈ زون ڈولپمنٹ اتھارٹی؛

(c) ”بجٹ“ سے مراد ہے اتھارٹی کی آمدنی اور روانگی کا سرکاری تفصیل؛

(d) ”چیئرمین“ سے مراد ہے اتھارٹی کا چیئرمین؛

(e) ”ڈائریکٹر جنرل “سے مرادہے اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل؛

(f) ”فنڈ“ سے مراد اتھارٹی کا فنڈ؛

(g) ”گورنمنٹ“ سے مراد ہے سندھ حکومت؛

(h) ”لینڈ“ میں شامل ہے منسلک زمین سے حاصل ہونے والے فائدے یا وہ جو مستقل طور اس سے منسلک کسی چیز سے ملے؛

(i) ”میمبر“ سے مراد ہے اتھارٹی کا کوئی بھی میمبر بشمول چیئرمین؛

(j) ”پرسکرائیڈ“ سے مراد ہے قواعد اور قونین میں واضح کئے گئے؛

(k) ”ریگیولیشنس“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(l) ”رولس“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(m) ”اسکیم“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے، عمل کےتحت آئے ہوئے اسکیم؛

باب -II
سندھ ایرڈ زون ایراضی

Chapter-II
SIND ARID ZONE AREAS

زون ایراضیاں کا نوٹیفکیشن
Declaration of Arid Zone areas

3.(1) سرکار اپنی سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کرے، کسی بھی ایراضی کو ایرڈ زون قرار دے سکتی ہے، اور وقت بوقت ایسی نوٹیفکیشن کے ذریعے کوئی ایراضی شامل کر سکے اور اس کے حد وں میں ہیر پھیرکر سکے۔

اتھارٹی
Authority

باب -III
اتھارٹی کا قیام اور اس کی تشکیل

Chapter-III
ESTABLISHMENT AND CONSTITUTION OF THE AUTHORITY

اتھارٹی کا قیام
Constitution of the Authority

4. (1) سرکار نوٹیفکیشن کے ذریعے ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے سندھ ایرڈ زون ڈولپمنٹ اتھارٹی کے نام سے ایک اتھارٹی کریگی۔

(2) اتھارٹی ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو مستقل مالکانہ حقوق حاصل ہوگا اور ایک عام سیل ہوگی اس کو اس ایکٹ کے تحت اختیار ہوگا کہ کوئی متحرک یا غیر متحرک ملکیت لے، رکھے یا نیکال کرے اور وہ اپنے حقوق کے مفاد خاطر کیس کر سکتی ہے، یا اس پر کیس بن سکتا ہے۔

(3)اتھارٹی کا صدر دفتر کراچی میں ہوگا یا کسی دوسرے جگہ پر، جو سرکار نوٹیفائی کرے۔

ممبران کی نااہلی
Disqualification of members

5. (1)اتھارٹی مشتمل ہوگی چیئرمین پر، جو سندھ کا سربراہ ہوگا اور دوسرے سرکاری خواہ غیر سرکاری میمبر، جو وقت بوقت سرکار مقرر کریگی۔

(2) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا ایکس آفیشو میمبر اور سیکریٹری ہوگا۔

(3) سرکاری میمبر اپنی آفیس کے عہدے کے مطابق مقرر کیا جائے گا کہ اسی عہدہ چھوڑنے سے وہ میمبر نہ رہے گا۔

ممبران کے لئے اعزازیہ، الائونس اور مراعات
Remuneration, allowance and privileges to members

(4) غیر سرکاری میمبر سرکار کی خوشنودی تک میمبر رہ سکتا ہے، پر کسی بھی وقت سرکار کے ہاتھ لکھی درخواست دے سکتا ہے۔

(5) چیف منسٹر کسی شخص کونامزد کر سکتا ہے کہ وہ اس کی غیر حاضری میں

ڈائریکٹر جنرل

Director General

چیئرمین ہو سکے۔

6. کوئی بھی شخص اس صورت میں میمبر نہیں ہوسکتا، جو۔

(a) جس کو سرکاری نوکر ی سے نکالا یا ڈسمس کیا گیا ہے؛

(b) جو ذہنی یا جسمانی طور پر معذور ہو چکا ہے؛

(c) کسی اخلاقی بدچالی کے جرم میں سزا یافتہ رہا ہے؛

(d) اس ایکٹ یا اس کی گنجائشوں کے خلاف اس نے کوئی کام کیا ہو؛

(e) اس اتھارٹی کی کسی پراجیکٹ یا اسکیم میں واسطہ یا بلا واسطہ طرح اس کو اپنے مفاد ہو؛

ممبران کو ہٹانا

Removal of members

(f) اتھارٹی کے مفادات کے خلاف واسطہ یا بلا واسطہ اس کو اپنے مفاد ہو؛

7. حکومت غیر سرکاری میمبران کو اعزازیہ، الائونس یا دوسرے مراعات دے سکتا ہے جیسے وہ طئہ کرے۔

آفیسروں اور صلاحکار کو مقرر کرنا

Appointment of officers and advisors

8. (1) حکومت کسی شخص کو ڈائریکٹر جنرل مقرر کر سکتی ہے، اس شرائط پر جیسے وہ طئہ کرے۔

(2) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور اتھارٹی کے اسکیموں کی منصوبہ بندی، اس کو نافذ کرنا اور اس کو عمل میں لانے کا ذمیوار ہوگا اور ایسے کام کرنے کے لئے جو اس ایکٹ کرنے ہے اور جیسے اتھارٹی کا چیئرمین سونپے۔

مالی، فنی، صلاحکار کمیٹیوں وغیرہ

Financial, Technical Advisory Committees etc

(3) حکومت ڈائریکٹر جنرل کو ہٹا سکتی ہے، اگر وہ۔

(a) اس ایکٹ کے مطابق ذمیداریاں نبھانے سے انکار کرتا ہے یا ذمیواریا ں نبھانے کے لائق نہ رہا ہے؛

(b) ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت کا غلط فائدہ لیتا ہیں۔

(c) واسطہ یا بلا واسطہ طرح سرکار کی تحریری اجازت کے علاوہ اتھارٹی کی ملکیت، اسکیم، پراجیکٹ یا دوسرے کام میں کوئی حصہ یا مفاد حاصل کیا ہویا ایسی کوشش کی ہو۔

9. کوئی غیر سرکاری میمبر یا ڈائریکٹر جنرل کو کسی سننے کو موقعہ دینے کے علاوہ عہدے تک ہٹا سکتے ہے۔

اتھارٹی کے اختیار اور کام

Powers and functions of the Authority

10. (1) اتھارٹی اپنی کارکردگی کو زیادہ موثر بنانے کے لئے ایسے صلاحکار اور آفیسر اور دوسرا ایسا عملہ مقرر کر سکتی ہے، جس میں پیشوارانہ ، فنی، منسٹریل یا سیکریٹریل صلاحیتیں اور تجربہ ہو، ایسی شرائط پر جو قواعد میں مندرجہ ذیل ہو۔

(2) عملدار، ملازمین اور عملے پر انتظامی اقدام اس طرح لاگو ہونگے، جیسے قواعد میں مندرجہ ذیل ہو۔

11. اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے اتھارٹی۔

(a) ضوابط کے مطابق مالی، فنی یا صلاحکار کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے؛

(b) چاہے کہ ایسے شخص یا اشخاص سے کسی مدت تک مدد یا مشورہ لے سکتا ہے، جیسا مناسب سمجھے؛

باب -IV

اتھارٹی اور اس کی ذیلی اداروں کے اختیار اور کام

Chapter-IV

POWERS AND FUNCTIONS OF THE AUTHORITY AND ITS FUNCTIONARIES AND THEIR

چیئرمین کے اختیار اور کام
Powers and functions of the Chairman

ڈائریکٹر جنرل کے اختیار اور کام
Powers and functions of the Director General

اتھارٹی کی میٹنگس
Meetings of the Authority

WORKING

12. اس ایکٹ کی باقی گنجائشوں کے مطابق، اختیاری ایسے اقدام اٹھا سکتی ہے اور ایسے اختیار استعمال کر سکتی ہے، جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔

(2) پہلے ملے ہوئے اختیارات کے منحرف نہ ہو تو اتھارٹی۔

(i) کوئی متحرک یا غیر متحرک ملکیت خرید کر سکتا ہے، اس پر ضابطہ کر سکتا ہے، خود بھی رکھ سکتا ہے؛

(ii) کوئی ملکیت نیکال کر سکتی ہے؛

(iii) ایرڈ زون کی ترقی کا کام ہاتھ میں لینا زمین، آبی وسائل کی ترقی، عمارتیں اور روڈس کی تعمیر، ادارے جوڑنا، خدمات میں اصلاحات کرنا اور ان کو بحال رکھنا، عوامی سہولت کے لئے ایرڈ زون کی اقتصادی حالتوں کو سنوارنا؛

(iv) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے کچھ اسکیموں بنانا اور ان کو لاگو کرنا:

(v) ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے بہت سے خرچ کرنا؛

(vi) ٹھیکے میں شامل ہونا یا ٹھیکہ چلانا؛

(vii) ایرڈ زون کی ترقی کے لئے تعمیراتی کام اور تنصیبات منصوبہ بندی کرنا، ڈزائنگ کرنا اور اس کی نظرداری کرنا؛

(viii) کارکردگی بہتر کرنے کے لئے ضروری ساز و سامان خرید کرنا اور مہیا کرنا؛

(ix) مقاصد حاصل کرنے کے لئے بہتر ماحول پیدا کرنے کے لئے اقدامات کی ضرورت؛

(3) اختیاری اپنی کام کو نپٹانے کے لئے منصوبہ بندی، تعمیر، آپریشن، انتظامیہ اور ڈانچے کو برقرار رکھنا، تنصیبات، ادارہ سازی

اور دوسری خدمات کے لئے بھروسہ لائق اصولوں پر مبنی منصوبہ بندی کریگی اور بنائے گئی حکمت عملی اور وقت بوقت حکومت سے ملنے والے ہدایات کے مطابق ایرڈ زون کی ترقی کے لئے کام کریگی؛

فنڈ
Fund

(4) اگر کوئی سوال اٹھے تو کوئی بھی معاملا پالیسی کے مطابق ہے یا نہیں، تو پھر اس سلسلے میں حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

13. چیئرمین ایسی خدمات سرانجام دے گا اور ایسا کام کرے گا جو اس ایکٹ کے تحت ان کو سپرد کیا گیا ہے۔

14. (1) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا مک منتظم ہوگا۔

قرض، گرانٹس، امداد اور تحائف
Loans, grants, aid and gifts

(2) چیئرمین کی عام انتظام کے علاوہ اس ایکٹ کے قواعد، ضوابط اور گنجائیشوں کے مطابق ڈائریکٹر جنرل کا اختیار اور کام ہوگا۔

(a) اتھارٹی کی روزمرہ کے معاملات کو بہتر طریقے سے چلانے کے لئے موثر کنٹرول رکھنے کا ذمیوار ہوگا؛

(b)اتھارٹی کے مالی امور پر نگرانی کریگا اور اتھارٹی کا انتظام چلائے گا اور ایسا کام کریگا اور اختیار استعمال کرے گا جو اس ایکٹ کے تحت اس کو دیئے گئے ہو یا وہ منتقل کئے گئے ہیں؛

فنڈ جمع کرانا
Crediting of the funds

(c) اتھارٹی کے احکام اور اسکیم کو جلد لاگو کرنے کے لئے ان پر نظر رکھنے اور ضروری اقدام اٹھانے کے ذمیوار ہونگے؛

فنڈز کی سرمائیکاری اور استعمال
Investment and utilization of the fund

(d) اتھارٹی میں کام کرنے والوں پر انتظام رکھنے کے لئے انہیں اختیار ہوگا؛

15. (1) اتھارٹی کی میٹگنس اس طریقے، وقت اور جگہ پر ہونگے، جیسے ضوابط میں مندرجہ ذیل ہو؛

بشرطیکہ اس سلسلے میں جب تک کچھ ضوابط نہیں بنائیے گئے ہے کہ اس وقت تک میٹنگس ایسے طریقے سے بلائے جائے گے جیسے چیئرمین ہدایت کرے؛

(2) اتھارٹی کے طرف سے جس بھی معاملے پر فیصلہ کرنا ہے، وہ اتھارٹی کی میٹنگ میں حاضر میمبراں کی اکثریتی ووٹ کے ذریعے کیا جائے گا؛

بجیٹ
Budget

(3) ہر ایک میمبر کو ایک ووٹ دینے کا اختیار حاصل ہوگا اور اگر ووٹ موافقت اور مخالفت میں ایک جتنے پڑے تو پھر چیئرمین اپنا کاسٹنگ ووٹ استعمال کرے گا؛

(4) اتھارٹی کا ایک حصہ تین میمبران کی حاضری میٹنگ کا کورم ہوگا؛

باب -V
مالیات آڈٹ اور اکائونٹس
Chapter-V
FINANCE AUDIT AND ACCOUNTS

[
آڈٹ اور اکائونٹس
Accounts and Audit

16. (1) ”سندھ ایرڈ زون ڈولپمینٹ اتھارٹی“ کے نام میں اتھارٹی کا ایک جدا فنڈ ہوگا۔

(2) وہ فنڈ مشتمل ہوگا۔

(a) سرکار سے ملنے والے گرانٹس اور سب سڈیز؛

(b) اتھارٹی کے طرف سے لیئے گئے یا جاری کئے گئے قرض؛

(c) خدمات سرانجام دینے پر اتھارٹی کو ملنے والا فیز، کمیشنز اور دوسری وصولیاں؛

بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

(d) کسی لوکل اتھارٹی کے طرف سے ملنے والے گرانٹس؛

(e) پاکستان سرکار، پاکستان کی ڈونر ایجنسی یا کسی خارجہ ایجنسی کے طرف سے ملنے والے رقوم؛

(f) اتھارٹی کو وصول ہونے والے دوسری

جرمانہ

Penalty	رقوم؛ 17. اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری اور اس کے طرف سے منظور کئے گئے شرائط پر لی جا سکتی ہے؛ (a) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے بینکوں کے طرف سے قرض؛ (b) پاکستانی یا خارجہ ڈونر ایجنسیز سے گرانٹس، ایڈ، قرض یا تحائف؛ 18.فنڈ کے لئے لی گئی رقوم اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا ان کی برانچ یا ایسی ہی شیڈولڈ بینک میں رکھی جائی گی، جس کو سرکار نے منظور کیا ہو؛
[جرم کی شنوائی متعلق عدالت کا اختیار Cognizance of offence	19. (1) اتھارٹی اپنے، فنڈز کی وفاقی حکومت، صوبائی حکومت کی سیکورٹی یا حکومت کے طرف سے منظور کئے گئے سیکورٹی میں سرمائیکاری کر سکتی ہے؛ (2) اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے یا اس کاموں کی ادائیگی کے طور فروخت سکتی ہے۔ (a) ایرڈ زون کی ترقی پر آنے والے یا اسکیموں پر کام کرانے میں آنے والے اخراج؛ (b) اس ایکٹ کے تحت لئے گئے کسی ملکیت کی معاوضی طور؛
حکومت کا اتھارٹی کے اٹھائے ہوئے اقدام اور کاروائی پر سرکار کا ضابطہ Control of Government over acts and proceeding of the Authority	(c) قرض اتارنے اور ویاج دینے پر؛ (d) تنخواہیں اور دوسرے معاوضہ بشمول ڈائریکٹر جنرل، ایکسپرٹس کنسلٹنٹس، اس ایکٹ کے تحت قائم کئے گئے ایجنسیز کی ملازمین اور اتھارٹی کے ملازمین کو دیا جائے گا۔ 20. (1) اتھارٹی ہر مالی سال کے لئے آمدنی اور روانگی کے انداز تحریری، ایسا بیان نئی مالی سال کے آنے کے تین ماہ پہلے حکومت کو منظوری کے لئے پیش کریگی۔
حکومت کو ہدایات دینے کا اختیار Power of the Government to give	(2) حکومت ایسی پیش کئے گئے بجیٹ کو

دفعہ(1) کے تحت کچھ تبدیلیاں کرنے یا نہیں کرنے سے منظور کریگی؛

(3) اگر سرکار کے طرف سے بجیٹ کی منظوری نئی مالی سال کے آنے سے پہلے نہیں ملتی، تو پھرسمجھا جائے گا کہ سرکار بجیٹ کی منظوری دی چکی ہے۔

(4) اتھارٹی، سرکار کی منظوری کے علاہ بجیٹ میں مندرجہ ذیل خرچ نہیں کر سکتی۔

21. (1) اتھارٹی اس ایکٹ کے قواعد کی روشنی میں اپنے اکائونٹ کا رکارڈ اور حساب کتاب رکھے گی۔

(2) اتھارٹی قواعد مطابق سالیانہ بئلنس شیٹ تیار کریگی اور رکھے گی۔

(3) اتھارٹی کا اکائونٹ ہر مالی سال میں ایک دفعہ سرکار کے طرف سے مقرر کیے گئے بیرونی آڈیٹروں سے ایسی معاوضی پر کرائی جائے گی، جو حکومت متعین کرے۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے مطابق آڈٹ کئے گئے اکائونٹس کا بیان آڈیٹرز کی رپورٹس کے ساتھ مالی سال کے ختم ہونے کے چار ماہ پہلے حکومت کو پیش کی جائے گی۔

22. اتھارٹی کسی بھی شخص یا اشخاص کی جماعت سے اپنی وصولیاں لینڈ روینیو کی بقایاجات کے طور پر واپس لے گی۔

باب -VI

جرم اور اس متعلق عدالت کا اختیار

Chapter-VI

OFFENCES AND THEIR COGNIZANCE

23. (1) اس ایکٹ کی روشنی میں خدمات سرانجام دینے، یا اسکیم کے لاگو کرنےکے کام میں کوئی بھی رکاوٹ ڈالنے کی وجہ ہوتی ہے تو اس ایکٹ قواعد اور ضوابط ہدایات دیئے گئے کسی حکم یا ہدایات کی خلاف ورزی کرتا

Directions

سالیانہ رپورٹ
Annual report

اختیار منتقل کرنا
Delegation of powers

سرکاری ملازم
Public Servant

ضمانت
Indemnity

قواعد
Rules

ضوابط
Regulations

ہے، جو کہ کسی اسکیم پر ہونے والے کام متعلق دی گئی ہے، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جس کی مدت بارہ ماہ تک جرمانے کے ساتھ بڑھ سکتا ہے اور جرمانہ دس ہزار روپے بڑایہ جا سکتا ہے یا دوسرے سزائوں اکٹھے دے سکتی ہے۔

بہبودی کی فی
Betterment fee

(2) مندرجہ بالا ذیلی دفعہ میں مندرجہ ذیل کسی شخص اگر کوکئی کمپنی ہے یا دوسری باڈی کارپوریٹ ہے، تو اس کا ڈائریکٹر، آفیسر یا نمائندہ، جب تک یہ ثابت نہیں کرتا کہ کیا گیا جرم اس کے علم میں نہیں ہے یا اس نے ایسے جرم کو روکنے کے لئے اختیار استعمال کئے ہے، کہ اس کو اس جرم میں مجرم سمجھا جائے گا۔

24. (1) کوئی بھی کورٹ اس ایکٹ کے تحت کئے گئے جرم پر عدالتی کاروائی نہیں کر سکتی، جب تک اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل یا اس کے طرف سے بااختیار بنایا گیا شخص ایسی تحریر میں شکایت نہیں کرتا۔

(2) کسی بھی کورٹ، جس کا جج فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے رینک سے کم ہو، اس ایکٹ کے تحت گئے گئے جرم کے کیس کی شنوائی کرنے کی مجاز نہیں ہوگی۔

اتھارٹی کو ختم کرنا
Dissolution of the Authority

باب -VII
متفرقہ

Chapter-VII
MISCELLANEOUS

25. اتھارٹی کے سارے اقدام اور سارے کاروایاں سرکاری ضابطے سے مشروط ہونگے، حکومت کسی اقدام یا کاروائی کو تبدیل کر سکتی ہے یا روک سکتی ہے۔

26. (1) حکومت اتھارٹی سے کوئی بھی دستاویز، مطلوبہ معلومات، اسٹیٹمنٹ، اعداد و شمار یا ا تھارٹی کے متعلق کوئی معلومات لے سکتی ہے اور اتھارٹی ایسی طلب کی موٹ دینے کے لئے ذمیوار ہوگی۔

(2) حکومت وقت بھی اتھارٹی کی ہدایت اور عمل کرنے کے لئے ایسی ہدایات دے سکتی ہے، جو ضروری سمجھے۔

27. اتھارٹی ہر مالی سال کے اختتام کے تین ماہ پہلے اپنی سالیانہ کارکردگی کی رپورٹ سرکار کو پیش کری گی۔

28. (1) اتھارٹی عام طریقے یا خاص طریقے کے مطابق، اگر حالات کی تقاضا ہو کہ ڈائریکٹر جنرل، کسی آفیسر یا اتھارٹی کے کسی ملازم کو اس ایکٹ کے قواعد اور ضوابط کی روشنی میں کچھ اختیارات، کچھ کام یا فرض حوالے کیئے جائے گے۔

(2) چیئرمین یا ڈائریکٹر کسی میمبر، افسر، یا اتھارٹی کے کسی ملازم کو اس ایکٹ یا اس کے قواعد ضوابط کی روشنی میں اختیار حوالی کر سکتے ہے، لیکن وہ نہیں جو انہیں ذیلی دفعہ (1) میں دیئے گئے ہیں۔

دشواریوں کو ہٹانا
Removal of Difficulties

29. اتھارٹی کا چیئرمین، میمبر، افسر اور ملازم اس ایکٹ یا اس کےقواعد ضوابط کے مطابق کوئی کام کریگا، پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 کے مطابق سرکاری ملازم سمجھا جائے گا۔

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ 1985 کی منسوخی
Repeal of Sind Ordinance III of 1985

30. حکومت اتھارٹی، چیئرمین، میمبر یا ڈائریکٹر جنرل یا کوئی افسر یا اتھارٹی کے کسی ملازم کے خلاف کوئی بھی کیس داخل نہیں کرسکتا یا قانونی کاروائی نہیں کر سکتا، اس کے مطابق جو انہوں نے نیک نیتی کی ہے یا اس ایکٹ قواعد اور ضوابط کے مطابق کچھ

نیک نیتی سے کرنے کے لئے سوچ لیا ہے۔
31. اس ایکٹ کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔
32. (1) اتھارٹی اس ایکٹ کی گنجائشیں اور قواعد کی روشنی میں ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضوابط بنا سکتی ہے۔
(2) وہ خاص عام اختیارات کے برعکس نہیں ہونگے، لیکن وہ مندرجہ ذیل امور متعلق ہونگے۔
(i) اتھارٹی کی میٹنگس ؛
(ii)اتھارٹی کا کام کاج چلانا ؛
(iii) مالی، فنی اور صلاحکار کمیٹی بنانا ؛
(iv) مالی کام کاج چلانا ؛
(v)اتھارٹی پر واجب فیس وصول اور واپس کرنا ؛
(vi)اس ایکٹ کی تقاضا کو پوری کرنے کے کسی معاملے پر سوچنا؛
33. (1) جہاں اتھارٹی کا خیال ہے کہ کسی اسکیم پر عمل کریگی نتیجے طور ملکیت کا ویلیو بڑھ گیا ہے، یا بڑھ جائیگا، کہ اسی ملکیت پر اتھارٹی بہبودی والی فی لاگو کر کے وصولی کر سکتی ہے، اسی ہی شخص سے جو اس ملکیت کا مالک ہے یا اس ملکیت میں کسی کی دلچسپی ہے۔
(2) بہبودی والی فی ایسی ویلیو کے مطابق لاگو اور وصولی کی جائیگی جو ملکیت کے ویلیو کے آدھے جتنی نہ ہو، جو اسکیم پر کام کرنے سے پہلے ملکیت کا ویلیو ہوگا، جیسا اختیاری طئی کرے۔
(3) جب اختیارات کو معلوم ہو تا ہے کہ کوئی اسکیم مناسب طریقے سے ترقی کرے اور بہبودی والی فی ان پر لاگو کر سکتی ہے کہ

اتھارٹی اس سلسلے میں کوئی حکم جاری کرے بیٹرمینٹ فی لاگو کرنے کا اعلان کر سکتی ہے اور ایسا سمجھا جائیگا کہ اسکیم مکمل ہو چکی ہے اور پھر تحریر میں ملکیت کے مالک یا اس میں مفاد رکھنے والے شخص کو ملکیت پر بہبود ی والی فی جمع کرنے کے لئے اختیاری طئی کی گئی۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت اتھارٹی کے طرف سے بھبوڈ والی فی کے 15 دن گزرنے کے بعد، یا اگر اسی بیٹرمنٹ فی کے متعلق حکومت کو اپیل کی جاتی ہے اور اپیل منسوخ ہوتی ہے تو اتھارٹی اپنے ضوابط کے روشنی میں وہ بہبودی والی فی لاگو کریگی اور وصول کریگی۔

34. (1) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن دے اتھارٹی کو ختم کر سکتی ہے، اسی تاریخ سے جب نوٹیفکیشن شایع ہوا ہے، اتھارٹی کو ختم کیا جائیگا۔

(2) اتھارٹی کے ختم ہونے کے بعد تحلیل ہونے فورن بعد۔

i. تمام ملکیت، فنڈ اور بقایاجات جو اتھارٹی کے نام پر تھے، وہ اتھارٹی تحلیل ہونے کے بعد حکومت کے نام ہو جائے گی؛

ii. تمام ملکیت فنڈ اور بقایاجات جو لین دین میں ہوئی ہے، یا جس کا ذکر ایکٹ کی شق (1) میں آیا ہے، وہ اتھارٹی کے تحلیل ہونے سے پہلے اتھارٹی کے پاس تھی یا ان کو وصول کرنی تھی وہ اتھارٹی کے تحلیل ہونے کے بعد حکومت خود اتھارٹی کا کوئی بھی فرد یا اس سلسلے میں کچھ مقرر کئے گئے شخص وہ وصول کرینگے۔

iii. تمام ملکیت، فنڈ اور بقایاجات علاوہ اس کے جس کا ذکر دفعہ (1) میں آتا ہے اور جس کو اتھارٹی نے وصول کرنی ہو، وہ اتھارٹی کے تحلیل ہونے کے بعدحکومت کو وصول کرنے پڑے گی۔

iv. تمام ذمیواری جو اتھارٹی کو مکمل کرنی تھی وہ اتھارٹی کے تحلیل ہونے کے بعد حکومت کے حوالی ہو جائیگی؛

v. اس ایکٹ کی روشنی میں منظور کئ گئی کسی بھی چلنے والی اسکیم کو مکمل کرنے والے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اور ملکیت واپس لینے کے لئے، فنڈ اور بقایاجات جس کا ذکر شق (i) اور (ii) میں ہوتی ہے اور وہ اتھارٹی کے چیئرمین کو اس ایکٹ کی روشنی میں وصول کرنی ہو وہ گورنمنٹ یا اس کے طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص کو وصول کرنے ہونگے۔

35. اس ایکٹ کی گنجائیشوں میں سے کسی کو مکمل کرنے میں اگر کوئی دشواری پیش آتی ہے تو حکومت اپنی حکم کے ذریعے مقصد حاصل کرنے کے لئے وہ دشواری ختم کر سکتی ہے۔

36. دی سندھ ایرڈ زون ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، 1985 منسوخ سمجھا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔